روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 8/اکتوبر 2007ء 25 رمضان 1428 ہجری 8/اخاء 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 230

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض آدمی دیکھے گئے ہیں کہ جب کوئی ابتلاء آ جائے تو گھبرا اٹھتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے شکوہ کرنے لگتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک افسردگی پائی جاتی ہے، کیونکہ وہ صلح جو کلی طور پر خدا تعالیٰ سے ہونی چاہئے، ان کو حاصل نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ سے انسان کی اسی وقت تک صلح رہ سکتی ہے کہ جب تک اس کی مانتا رہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ایک دوست کا معاملہ ہے۔ کبھی ایک دوست دوسرے کی مان لیتا ہے اور دوسرے وقت اس کو اس دوست کی ماننی پڑتی ہے اور یہ تسلیم خوشی اور انشراح صدر سے ہونی چاہئے نہ کہ مجبوراً۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے...... (البقرہ: 156) یعنی ہم آزماتے رہیں گے کبھی ڈرا کر، کبھی بھوک سے کبھی مالوں اور ثمرات وغیرہ کا نقصان کر کے۔ یہاں ثمرات میں اولاد بھی داخل ہے اور یہ بھی کہ بڑی محنت سے کوئی فصل تیار کی اور یکا یک اسے آگ لگ گئی اور وہ تباہ ہو گئی۔ یا دیگر امور کے لئے محنت اور مشقت کی، مگر نتیجہ میں ناکام رہ گیا۔ غرض مختلف قسم کے ابتلاء اور عوارض انسان پر آتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کی آزمائش ہے۔ ایسی صورت میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر کے لئے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ وہ بڑی شرح صدر سے کہتے ہیں .... (البقرہ: 157) کسی قسم کا شکوہ اور شکایت یہ لوگ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے حصہ میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں کو مشکلات میں راہ دکھا دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 255)

ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا' جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا۔ اس کو آپؒ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسمٰعیل کو لے لیا۔ کیونکہ وہ لوگ عیش و عشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔ .... (آل عمران: 141) سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحبِ خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزیدؒ پر ظاہر کیں' تو انہوںؒ نے قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے۔ میں ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں' تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں۔ جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا' جب میں بویا گیا' زمین میں مخفی رہا' خاکسار رہا۔ پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا۔ بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا۔ کولھو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی۔ کیا ان مصائب کے بعد بھی بلندی حاصل نہ کرتا؟

(ملفوظات جلد اول ص 16)

ہجرت کر گئے

حضرت عامر بن ابی وقاصؓ جب اسلام لائے تو ان کی والدہ نے قسم کھا لی کہ جب تک عامر اسلام کو نہیں چھوڑیں گے اس وقت تک وہ نہ سایہ میں بیٹھے گی اور نہ کھانا کھائے گی۔ مگر حضرت عامرؓ اس پر قطعاً راضی نہ ہوئے اور ماں کی بے جا ضد سے تنگ آ کر حبشہ ہجرت کر گئے۔

(اسد الغابہ جلد 3 ص 97)

دعائیہ فہرست تحریک جدید

۞ جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہوگا کہ رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدے سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان شاملین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنے وعدے ادا فرما دیتے ہیں۔

امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ایسے خوش نصیب شاملین کیلئے 29 رمضان المبارک (11۔ اکتوبر 2007ء) کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی۔ جو کہ تحریک جدید کے سال 73 (2006-07) کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی 29 رمضان سے قبل کر دیں گے۔

29 رمضان المبارک کا دن لندن میں 11۔ اکتوبر 2007ء کو ہے۔ اس لئے مہربانی فرما کر 10۔ اکتوبر 2007ء تک مطلوبہ معلومات مرکز میں پہنچا دی جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائیہ فہرست وقف جدید

29 رمضان المبارک کو چندہ وقف جدید سو فیصد ادا کرنے والے احباب اور جماعتوں کی دعائیہ فہرست حضور انور کی خدمت اقدس میں دعائے خاص کیلئے پیش کی جائے گی۔ امرائے کرام صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ وصولی کر کے سو فیصد ادائیگی کرنے والی جماعتوں اور احباب کی فہرستیں 25 رمضان المبارک تک تیار کر کے دفتر مال وقف جدید میں بھجوا دیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

تہجد ۔ رمضان کی اصل برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے رمضان مبارک کا ذکر فرمایا اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا اور فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں حالت ایمان میں ثواب اور اخلاص کی خاطر عبادت کرتا ہے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اس روز تھا جب اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

تو ہر رمضان ہمارے لئے ایک نئی پیدائش کی خوشخبری لے کر آتا ہے۔ اگر ہم ان شرطوں کے ساتھ رمضان سے گزر جائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں تو گویا ہر سال ایک نئی روحانی پیدائش ہوگی اور گزشتہ تمام گناہوں کے داغ ڈھل جائیں گے۔

ایک دوسری حدیث بخاری کتاب الصوم سے لی گئی ہے باب من فضل من قام رمضان ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

ان دونوں حدیثوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ پہلی حدیث میں عبادت کا عمومی ذکر تھا جو اخلاص کے ساتھ ایمان کے تقاضے پورے کرتے ہوئے عبادت کرتا ہے اس کی گویا کہ از سرِ نو روحانی پیدائش ہوتی ہے۔ یہاں تہجد کی نماز کا خصوصیت سے ذکر فرمایا گیا ہے جو رمضان کی راتوں کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

پس رمضان خصوصیت کے ساتھ تہجد کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یعنی **تہجد کی نمازیں** کہنا چاہیئے **خصوصیت سے رمضان سے تعلق رکھتی ہیں** اگرچہ دوسرے مہینوں میں بھی پڑھی جاتی ہیں۔ اور اس پہلو سے وہ سب جو روزے رکھتے ہیں ان کے لئے تہجد میں داخل ہونے کا ایک راستہ کھل جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر اگر عام دنوں میں تہجد پڑھنے کی کوشش کی جائے تو ہو سکتا ہے بعض طبیعتوں پر گراں گزرے مگر رمضان میں جب اٹھنا ہی اٹھنا ہے تو روحانی غذا بھی کیوں انسان ساتھ شامل نہ کرلے۔ اس لئے اسے **اپنا ایک دستور بنالیں اور بچوں کو بھی** ہمیشہ **تاکید کریں کہ اگر وہ سحری کی خاطر اٹھتے ہیں تو ساتھ دو نفل بھی پڑھ لیا کریں اور اگر روزے رکھنے کی عمر کو پہنچ گئے ہیں پھر تو ان کو ضرور نوافل کی طرف متوجہ کرنا چاہیئے۔** یہ درست نہیں کہ اٹھیں اور آنکھیں ملتے ہوئے سیدھا کھانے کی میز پر آجائیں یہ رمضان کی روح کے منافی ہے۔ اور جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا اصل برکت تہجد کی نماز سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور امید ہے کہ اس کو اب رواج دیا جائے گا بچوں میں بھی اور بڑوں میں بھی۔

میں نے پہلے بھی کئی دفعہ بیان کیا ہے قادیان میں جو بچپن ہم نے گزارا اس میں تو یہ تصور ہی نہیں تھا کہ کوئی شخص تہجد کے بغیر سحری کھانا شروع کردے۔ ناممکن تھا۔ بڑا ہو یا چھوٹا ہو وقت سے پہلے اٹھتا تھا اور توفیق ملتی تھی تو تہجد کے علاوہ قرآن کریم کی تلاوت بھی پہلے کرتا تھا پھر آخر پر سحری کے لئے وقت نکالا جاتا تھا اور سحری کا وقت تہجد اور تلاوت کے وقت کے مقابل پر ہمیشہ بہت تھوڑا سا رہتا تھا۔ بعض دفعہ جلدی جلدی کر کے ان کو کھانا کھانا پڑتا تھا کیونکہ اگر دیر میں آنکھ کھلی ہے تو کھانے کا حصہ نکالتے تھے تہجد کے لئے ، تہجد کا حصہ نکال کر کھانے کو نہیں دیا جاتا تھا۔ پس یہی وہ اعلیٰ رواج ہے جسے اس زمانہ بھی رائج کرنا چاہیئے اور اس پر قائم رہنا چاہیئے۔

مسند احمد بن حنبل میں سے یہ حدیث ہے، بحوالہ فتح الربانی۔ ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو یہ کہتے سنا کہ جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور جس نے رمضان کے تقاضوں کو پہچانا اور ان کو پورا کیا اور جو رمضان کے دوران اُن تمام باتوں سے محفوظ رہا جن سے اس کو محفوظ رہنا چاہیئے تھا یعنی جس نے ہر قسم کے گناہ سے اپنے آپ کو بچائے رکھا تو ایسے روزے دار کے لئے اس کے روزے اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

پس وہ دیگر شرائط جو تہجد کی نماز یا عبادت ادا کرنے کے علاوہ لازم ہیں وہ یہ ہیں کہ تقاضوں کو پورا کیا جائے اور تقاضے پورے کرنے میں اہم بات یہ ہے کہ وہ ان تمام باتوں سے محفوظ رہے جن کے متعلق قرآن کریم میں یا احادیث میں ذکر ملتا ہے کہ خصوصیت سے رمضان کے مہینے میں ان سے پرہیز کیا جائے اور ہر قسم کے گناہ سے اپنے آپ کو بچائے۔ ایسا روزے دار اگر رمضان کے مہینہ روزہ رکھتے ہوئے گزار دے تو اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے''۔ (الفضل انٹرنیشنل 15 مارچ 1996ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع صاحب چوہدری کوپن ہیگن ڈنمارک تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف محترم چوہدری منور احمد صاحب بسرا ولد مکرم محمد عزیز صاحب بسرا چک نمبر 61 بیدیاں والا ضلع فیصل آباد ہجرت کر کے گزشتہ پانچ سال سے بلجیئم میں مقیم تھے۔ چھ سات ماہ بیمار رہ کر 22/اگست 2007ء کو آپ کی وفات ہوگئی۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ 30/اگست کو بلجیئم میں ہی آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ 1936ء میں پیدا ہوئے اور 71 سال کی عمر پائی۔ مرحوم مکرم چوہدری غلام احمد صاحب فارس سروس سٹیشن فیصل آباد کے برادر نسبتی اور مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ویلز انگلستان کے ماموں تھے۔ احباب جماعت سے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کیلئے نیز مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

۞ پاکستان ائیر فورس نے سپیشل پرپز شارٹ سروس کمیشن اور شارٹ سروس کمیشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ اس میں داخلہ کیلئے رجسٹریشن یکم تا 10۔ اکتوبر 2007ء کسی بھی قریبی پی اے ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سینٹر میں کروائی جاسکتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 30 ستمبر 2007ء ملاحظہ کریں یا درج ذیل ویب سائٹ Visit کریں۔ (www.paf.gov.pk)

۞ فیڈرل پبلک سروس کمیشن اسلام آباد نے سی ایس ایس کے امتحان 2008ء کا اعلان کیا ہے جو کہ مورخہ 15 مارچ 2008ء کو منعقد ہوگا۔ اس امتحان میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ امیدوار نے بیچلرز ڈگری سیکنڈ ڈویژن میں پاس کی ہو اور عمر یکم جنوری 2008ء کو 21 سے 28 سال تک ہو۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.fpsc.gov.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم مرزا وسیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم پتو کی حال لاہور کو مورخہ 27 ستمبر 2007ء کو ہارٹ اٹیک ہوا۔ شیخ زاید ہسپتال کے CCU میں زیر علاج ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

۞ محترم شیخ خورشید احمد صاحب سابق نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل و محترمہ امۃ اللطیف خورشید صاحبہ سابق ایڈیٹر مصباح مقیم ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں:۔

ہماری نواسی عزیزہ ڈاکٹر آمنہ محمود ملک صاحبہ بنت مکرم میجر (ر) ظفر محمود ملک صاحب و محترمہ کرنل ڈاکٹر نصرت ظفر صاحبہ مقیم کراچی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم حسیب داؤد صاحب ابن مکرم کرنل (ر) مرزا محمد داؤد صاحب و محترمہ ڈاکٹر ناصرہ صبیحہ داؤد صاحبہ راولپنڈی مورخہ 24۔اگست 2007ء کو مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے بمقام مالیر کینٹ کراچی مبلغ دو لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا۔ محترمہ ڈاکٹر آمنہ محمود ملک صاحبہ، محترم کرنل ستار بخش ملک صاحب مرحوم آف اسلام آباد کی پوتی اور مکرم میاں عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کی نسل سے ہے۔ مکرم حسیب داؤد صاحب، مکرم مرزا محمد عثمان صاحب مرحوم کے پوتے اور حضرت میاں محمد دین صاحب آف تہال درویش قادیان، رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے کامیاب اور خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم حاجی امان اللہ صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب ولد مکرم حکیم غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم مورخہ 28۔اگست 2007ء کو بعمر 95 سال لندن میں وفات پا گئے۔ آپ کچھ عرصہ سے لندن کے ایک ہسپتال میں داخل رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے 3 ستمبر 2007ء کو پڑھائی۔ لندن کے قطعہ موصیان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم کچھ عرصہ جرمنی میں بھی مقیم رہے۔ آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے مرحوم نے چار بیٹے اور ایک بیٹی پسماندگان میں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے مکرم احسان اللہ صاحب باجوہ آپ کی زندگی میں وفات پا گئے تھے۔ تین بیٹے بیرون ممالک جبکہ بیٹی لاہور میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

چھ سال حضرت سیدی میر محمد اسحٰق دہلوی صاحب کے مبارک قدموں میں

میر اسحٰق وہ شیدائے رسول عربی — حرزِ جاں جس کا تھا قرآن و احادیث نبی
خدمت دین میں مصروف رہا شام و سحر — نہ ستائش کی تمنا نہ وجاہت طلبی
مہدی پاک سے نسبت ملی بھائی کی جسے — باعث ناز نہ کیوں اس کی ہو عالی نسبی

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

شام کرب وبلا

اگرچہ اس جگر پاش المیہ پر 63 سال کا طویل عرصہ گزر چکا ہے لیکن میرے دل و دماغ پر 17 مارچ 1944ء کی شام کرب وبلا کے کربناک اور الم انگیز اثرات اب تک قائم اور تازہ ہیں جبکہ قادیان دارالامان کے افق سے روحانیت کے درخشندہ ستارہ جانشین حضرت خواجہ میر درد اور محدث احمدیت حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب دنیا بھر کے احمدیوں خصوصاً ہم شاگردوں سے یکایک جدا ہو گئے اور اپنے مولائے حقیقی کی آغوش رحمت میں جا بسے اس طرح ہر احمدی حرم حضرت مصلح موعود سیدہ حضرت ام طاہر کے وصال کے چند روز بعد ہی ایک دوسری قیامت سے دوچار ہو گیا۔

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

قوم کے ہمدرد، غریبوں کی پناہ اور یتیموں کیلئے بطور باپ

عاجز کو حضرت میر صاحب کے سایہ عاطفت اور مبارک قدموں میں چھ سال تک تعلیم و تربیت سے فیضیاب ہونے کی محض خدا کے فضل و کرم سے توفیق ملی۔ میرے والد حافظ محمد عبداللہ صاحب معلم اصلاح وارشاد (متوفی 16 فروری 1979ء) 1936ء میں اپنے خاندان میں واحد احمدی تھے جو پنڈی بھٹیاں میں تھے اور نہ صرف مقامی "انجمن اصلاح المسلمین" کے ممبر عوام بلکہ اپنے والد میاں رحمت اللہ صاحب (جن سے بعد ازاں مباہلہ بھی ہوا) کے ظلم و ستم کا نشانہ بنے رہتے تھے اور اقتصادی حالت ایسی نہ تھی کہ مجھے قادیان دارالامان میں تعلیم دلاسکیں خدا غریق رحمت فرمائے میرے چچا عبدالعظیم صاحب درویش ناظم احمدیہ بک ڈپو قادیان (متوفی یکم اپریل 1991ء) کا جو اپنے والد کے ہاتھوں محض احمدیت کی وجہ سے قریب المرگ ہوئے مگر محض اللہ کی حفاظت سے وہ پہلے سید والا اور پھر لاہور میں جلد سازی کا کام کرنے لگے۔ پھر 1936-37ء میں مجھے پنڈی بھٹیاں سے ساتھ لے کر مسیح کی مقدس بستی میں مستقل طور پر ہجرت کر کے پہلے حضرت خلیفہ اول کے ایک حصہ مکان میں پھر الدار میں حضرت ام طاہر کی رہائش گاہ سے متصل ایک کمرہ میں آ گئے اور ساتھ ہی مجھے نہ صرف جلد سازی کا کام بھی سکھلایا بلکہ مدرسہ احمدیہ میں بھی داخل کرا دیا جس کے محبوب سربراہ ان دونوں محدث احمدیت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب تھے۔

ایک یادگار واقعہ

آپ کی شفقتوں کا عالم یہ تھا کہ آپ نے نہ میری رہائش اور طعام کیلئے پہلے "دارالشیوخ" (متصل مکان حضرت قاضی ظہور الدین اکمل) میں پھر بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے اونچے اور جدید غربی کمرہ میں جہاں مجھ سے سینئر طلبہ (مثلاً ملک مبارک احمد صاحب آف دوالمیال وغیرہ) مقیم تھے خصوصی انتظام فرمایا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں مدرسہ احمدیہ کی چھٹی یا ساتویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ میرے پیارے استاد مولانا محمد شریف صاحب امینی فاضل بنگوی (متوفی 22 فروری 1990ء) عربی ادب کی مشہور کتاب "حدیث عیسیٰ بن ہشام" کا نہایت دلچسپ اور پرلطف انداز میں ترجمہ پڑھا رہے تھے کہ میری آنکھوں کے سامنے یکایک اندھیرا چھا گیا۔ ان کے ارشاد پر مجھے فوراً حضرت میر صاحب کی خدمت میں بھجوا دیا گیا۔ آپ نے صورت حال کو گہری توجہ سے سنا اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب انچارج نور ہسپتال کے نام اپنے مبارک قلم سے چٹ لکھ دی کہ یہ میرے شاگرد ہیں ان کی مرض کی تشخیص کر کے دوا دیں اور میرے حساب میں لکھ لیں۔ آپ نے چٹ دیتے ہوئے مجھے ہدایت فرمائی کہ فوراً ہسپتال جاؤ اور جلد سے جلد دوا لے کر مجھے اطلاع کرو۔ میں احمدیہ چوک سے ہوتا ہوا ریتی چھلہ کے رستہ سے ہسپتال پہنچا حضرت ڈاکٹر صاحب نے از راہ شفقت و ذرہ نوازی حضرت میر صاحب کے فوری تعمیل کر کے مجھے دوا بھی کھلائی اور کچھ خوراکیں بھی میرے حوالہ کر دیں مگر افسوس صد افسوس میں جس تیز رفتاری سے ہسپتال پہنچا تھا اس درجہ سست گام ہو کر حضرت بھائی شیر محمد صاحب کی دکان تک پہنچا جو مدرسہ احمدیہ کے گیٹ کے بالکل سامنے واقع تھی مجھے دیکھتے ہی حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نہایت بے تابی اور اضطراب سے گیٹ سے باہر تشریف لائے اور فرمایا شکر ہے کہ تم آ گئے ہو میں تمہیں ہسپتال بھجوانے کے وقت سے ابھی تک مدرسہ میں چھٹی ہو جانے کے باوجود اسی گیٹ میں کھڑا تمہارا انتظار کر رہا تھا۔ اپنی سہل انگاری اور غفلت کے تصور سے آج بھی میری نگاہیں شرم سے جھک جاتی ہیں۔

آپ کی یاد آتے ہی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اور روح اور دل کی گہرائیوں سے آپ کیلئے بے اختیار دعائیں نکلتی ہیں اور زبان پکار اٹھتی ہے کہ چشم فلک نے شاید ہی ایسا غمگسار، مشفق اور دردمند دل رکھنے والا حقانی استادالاساتذہ کسی نے دیکھا ہو۔

میں اپنی تاخیر کا واقعہ بیان کر کے جذباتی رو میں بہہ کر آگے نکل گیا۔ اس لئے اب مجھے حضرت میر صاحب کی اس شفقت بھرے رحیمانہ اور کریمانہ سلوک کے "معراج" کی طرف اشارہ کرنا ہے اور بتانا ہے کہ حضرت میر صاحب نے مجھے دیکھتے ہی نہ صرف بے پناہ اظہار تشکر فرمایا بلکہ ساتھ لے کر حضرت مولوی غلام رسول صاحب افغان دودھ فروش کی دکان پر تشریف لے گئے جو حضرت بھائی شیر محمد صاحب کی کریانہ کی دکان کے ساتھ ہی قدیم مہمان خانہ کے دروازے کے بالکل سامنے تھی آپ نے فرمایا میرے حساب میں اس میرے شاگرد کو دودھ دے دیں اور مجھے ہدایت فرمائی کہ دودھ پینے کے بعد مہمان خانہ میں پہنچ جاؤں۔ خدا کے فضل سے آنکھوں کا عارضہ تو دوا ہی سے ختم ہو گیا اب دودھ سے نئی توانائی جسم نے محسوس کی۔ میں حسب ارشاد مہمان خانہ میں آیا کہ حضرت میر صاحب حسب دستور سابق یہاں بھی بنفس نفیس پہلے سے موجود ہیں۔ آپ نے دیکھتے ہی فرمایا اب طبیعت کیسی ہے میں نے عرض کیا کہ بفضل اللہ تعالیٰ آرام تو حضرت ڈاکٹر صاحب کی دوا سے پہلے ہی آ چکا ہے۔ اب آپ کے طفیل سیر ہو کر دودھ بھی پی لیا ہے۔ غرضیکہ آپ نے جب پورا اطمینان کر لیا ہے کہ شاگرد کی صحت تسلی بخش ہے تو آپ اپنے کوارٹر میں تشریف لے گئے۔

مدرسہ کے سٹاف اور طلبہ کیلئے مجسم رحمت

حضرت سیدی میر صاحب محض ہیڈ ماسٹر نہیں تھے بلکہ اپنے سٹاف اور طلبہ دونوں کیلئے مجسم رحمت تھے اس زمانہ میں مدرسہ احمدیہ میں مندرجہ ذیل بزرگ اساتذہ اور رفقاء خاص سے حضرت میر صاحب کی سربراہی میں مجھے شرف تلمذ نصیب ہوا۔

حضرت مولانا غلام نبی مصری (متوفی 27۔ اپریل 1956ء)

حضرت ڈاکٹر ماسٹر محمد طفیل خاں صاحب بٹالوی (متوفی 21۔ اگست 1950ء)

حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب (متوفی 10۔ اگست 1950ء)

حضرت ماسٹر نذیر حسین صاحب چغتائی (متوفی 21 جون 1983ء)

حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب جٹ مولوی فاضل امیر مقامی قادیان (متوفی 21 جنوری 1977ء)

یہ سب بزرگ اساتذہ اگرچہ حضرت میر صاحب کی ماتحتی میں نہایت جانفشانی دعاؤں اور پاک نمونہ سے تعلیمی خدمات بجا لاتے تھے مگر انہیں حضرت میر صاحب کی خدا نما شخصیت سے محبت ہی نہیں عقیدت تھی اور آپ کے حسن سلوک، مروت اور حسن انتظام کے باعث پروانوں کی طرح آپ پر فدا تھے۔

حضرت مصلح موعود کا خراج تحسین

جہاں تک طلبہ مدرسہ کا تعلق ہے حضرت میر صاحب کو سیدنا حضرت مصلح موعود کے بعد افراد جماعت خصوصاً اپنے شاگردوں کے علمی، اخلاقی اور روحانی ارتقاء کے نئے سے نئے ذرائع اختیار کرنے کا سب سے بڑھ کر جنون تھا۔ چنانچہ حضرت میر صاحب کے وصال کے معاً بعد حضور انور نے گیسٹ

ہاؤس (دارالانوار) کے اندرونی برآمدہ میں جو سب سے پہلا خطاب فرمایا۔ میں اس میں موجود تھا اور آج تک میرے کانوں میں خلیفہ موعود سیدنا محمود کے یہ الفاظ صور اسرافیل کی طرح گونج رہے ہیں کہ

"میر محمد اسحٰق صاحب خدمت سلسلہ کے لحاظ سے غیر معمولی وجود تھے درحقیقت میرے بعد علمی لحاظ سے جماعت کا فکر اگر کسی کو تھا تو ان کو۔ رات دن قرآن و حدیث پڑھانا ان کا مشغلہ تھا۔

(الفضل یکم اپریل 1944ء صفحہ 1)

حضرت میر صاحب نے مدرسہ احمدیہ کی قدیم عمارت کی تجدید کی بلکہ اس میں اضافہ کیا جس کے بعد صحن مدرسہ کی اونچی دیوار پر نہایت جلی حروف میں اساتذہ کرام اور طلبہ کو ان کے نصب العین کی ہر وقت یاد دہانی کرانے کیلئے انہی کی زبان سے حسب ذیل عبارت لکھوادی کہ

"اے ہمارے قادر مطلق سچے بادشاہ تو ہمیں عالم باعمل بنا ہمیں دنیا کے فکروں سے فارغ البال کر کے اپنے بندوں کی خدمت کیلئے وقف فرما۔"

ہم ہیں تیرے عاجز بندے۔

اساتذہ و طلبہ مدرسہ احمدیہ

آپ کے عہد میں طلبہ کے قیام صلوٰۃ کا ایک مثالی نظام قائم تھا۔ قادیان اور اس کے ماحول میں آپ کی توجہ سے ہم شاگرد پبلک جلسوں سے بھرپور استفادہ کرتے بیت اقصیٰ، دارالفتوح اور بیوت نور کے علاوہ آپ کی رفاقت میں تحصیل بٹالہ کے کئی احمدی جماعتوں کے جلسوں میں شرکت کرنا مجھے یاد آیا ہے۔

یہ جلسے بانی احمدیہ مشن لندن حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے کے زیر انتظام ہوتے تھے جس کی کامیابی کیلئے آپ کے دست راست مولانا احمد خاں صاحب نسیم سابق مبشر برما اور مولوی دل محمد صاحب کوئی کسر نہ اٹھا رکھتے تھے۔

ان جلسوں میں اپنے شاگردوں کو کمال ذوق و شوق سے لے جاتے اور ان کے آرام وغیرہ کیلئے بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ فرماتے۔

مہمان خانہ میں دعوت الی اللہ کا دربار عام

دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں آپ کا دربار عام قدیم مہمان خانہ مسیح موعود میں بھی ہوتا تھا جسے میں نے خود کئی بار دیکھا ہے۔ آپ اس موقع پر علم کلام کے کسی نہ کسی اہم موضوع پر روشنی ڈالتے جس سے قادیان اور بیرون جات سے آنے والے مہمان اور زائرین بھرپور استفادہ کرتے تھے۔ اب تو مدرسہ احمدیہ قادیان کی جنوبی دیوار کی توسیع سے اس صحن کا اکثر و بیشتر حصہ اس مرکزی ادارہ میں شامل ہو چکا ہے مگر تقسیم 1947ء کے بعد بھی کئی سال تک یہاں متعدد کمرے مع صحن کے موجود تھے آخری غربی کمرہ کی تاریخی حیثیت تھی کہ یہاں (18 نومبر 1902ء تا جنوری 1903ء) حضرت شہزادہ شیخ عجم سید عبداللطیف صاحب آف خوست قیام فرما رہے۔ آپ کے ساتھ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو بھی فروکش ہونے کی سعادت نصیب ہوئی چنانچہ فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے عہد سعادت میں جب حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید حضور اقدس کی زیارت کیلئے قادیان حاضر ہوئے۔ تو خاکسار بھی ان دنوں قادیان میں تھا۔ اتفاق حسنہ سے مہمان خانہ کے جس کمرہ میں میں ٹھہرا ہوا تھا اسی میں میرے ساتھ حضرت شہید مرحوم فروکش ہوئے۔ آپ حضور اقدس کی مجلس اور بیت میں نمازوں کی ادائیگی کے علاوہ اپنے رہائشی کمرہ میں اکثر تلاوت قرآن کریم میں مصروف رہتے اور لوگوں سے باتیں بہت کم کرتے تھے۔

(حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ 31 ناشر چوہدری محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان مطبوعہ رانا آرٹ پریس امرتسر)

کچھ عرصہ بعد مہمان خانہ کے انہی کمروں میں سے ایک کمرہ مدت تک حضرت مولوی سید عبدالستار صاحب المعروف بزرگ صاحب کی قیامگاہ رہا۔ آپ کا وصال 28۔ اکتوبر 1932ء کو ہوا اس شان کے ربانی بزرگ تھے کہ حضرت مصلح موعود کو بذریعہ رویا اطلاع دی گئی کہ آپ کی وفات پر زمین و آسمان ہل گئے ہیں۔

(الفضل 3 نومبر 1932ء صفحہ 8)

احسان عظیم

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کا یہ احسان عظیم کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا کہ آپ کی مخصوص نظر کرم اور مشفقانہ توجہ کی برکت سے مجھے اور مدرسہ کے کئی طلبہ کو 1944ء میں لدھیانہ اور لاہور کے ان تاریخی جلسوں میں شرکت کا اعزاز حاصل ہوا جن سے حضرت مصلح موعود نے بنفس نفیس پُرجلال خطاب فرمائے تھے۔

پُرسوز درس حدیث کا چشمہ فیض

زمانہ مسیح موعود اور خلافت اولیٰ میں جس طرح سیدنا حضرت حافظ مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے درس قرآن نے ملک بھر میں ایک تہلکہ مچا رکھا تھا اس طرح خلافت ثانیہ میں حضرت میر صاحب کے درس حدیث کو قبولیت عامہ کی سند حاصل ہوئی اور ہر جگہ آپ کے تبحر علمی کا سکہ بیٹھ گیا یہ درس بیت اقصیٰ میں ہوتا اور ہمارے لئے کوثر و تسنیم کے چشمہ کی حیثیت رکھتا تھا اور یوں محسوس ہوتا کہ زمانہ سمٹ گیا ہے اور ہم چودہ سو سال پیچھے جا چکے ہیں۔

حضرت شیخ محمد احمد صاحب کی روح پرور شہادت

چنانچہ حضرت شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ کپورتھلوی کی یہ روح پرور شہادت سلسلہ احمدیہ کے مستند لٹریچر میں موجود ہے۔

آپ کا درس قرآن ایک امتیازی شان رکھتا تھا سوز وگداز اور ذوق و شوق سے بھرپور...... ارشادات نبوی کی حکمتیں اور باریک در باریک معارف آپ ایسے دلنشین انداز میں بیان فرماتے کہ سامع کی توجہ ایک ایک سیکنڈ کے لئے بھی منتشر نہ ہوتی اور یہی جی چاہتا کہ آپ بولتے رہیں اور ہم سنتے رہیں اس درس میں **آپ پر ایک ربودگی اور وجد طاری ہوتی اور سننے والا متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا۔**

(الفرقان ستمبر۔ اکتوبر 1961ء صفحہ 51-52)

جلسہ سالانہ کے مقدس ایام میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے پُرمعارف خطابات اور ملاقاتوں کے بعد مرکز میں آنے والے مسیح موعود کے مقدس مہمانوں کیلئے دوسری بھاری تربیت آپ کا درس حدیث تھا۔ جہاں تک میری یادداشت کام کرتی ہے میں نے جلسہ سالانہ کے ان درسوں میں لوگوں کو دیوانوں کی طرح آتے دیکھا ہے میں ہمیشہ آپ کے اس کمال معرفت کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ جاتا کہ اس تقریب پر آپ بخاری شریف کی پہلی حدیث اور واقعہ حراء کا درس دیتے اور ہر بار نئے سے نئے موتی بکھرتے ہوئے نئے سے نئے نکات پر روشنی ڈالتے تھے مگر آں قدح بشکست و آں ساقی نماند۔

حضرت شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلوی جیسے عالمی شہرت یافتہ بزرگ اور مایہ ناز سکالر اس آسمانی درسگاہ کی یاد میں ماہی بے آب کی طرح تڑپتے رہے۔

قرآن و حدیث کی اشاعت کیلئے گریہ وزاری

درس حدیث دیتے ہوئے اول سے آخر تک آپ پر رقت کا عالم طاری رہتا تھا آپ کا ہر ہر لفظ عشق رسول میں ڈوبا ہوا ہوتا خود بھی یاد رسول میں اپنے آنسوؤں سے اپنا چہرہ مبارک تر کرتے اور دوسروں کو بھی دیوانہ وار رلا دیتے تھے۔ خدا کرے کہ ان خدا نما مجالس کی حقیقی روح ہمارے اندر زندگی کے آخری سانس تک کارفرما رہے۔ اس مرحلہ پر غیر شعوری طور پر شاعر احمدیت اور میر اللہ بخش تسنیم مرحوم کی نعت کے چند اشعار خود بخود نوک قلم پر آ گئے ہیں۔ سبحان اللہ کس شان سے اپنے محبوب آقا کی بارگاہ میں عقیدت کا گلدستہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

یتیموں غریبوں کا پیارا نبی ہے
شکستہ دلوں کا سہارا نبی ہے
وہ بزم قدس کا دلارا نبی ہے
جو دنیا کی آنکھوں کا تارا نبی ہے
وہ پیارا محمدؐ ہمارا نبی ہے
بنی نوع انساں کا ہمدرد یارو
کبھی بد دعا کی نہ جس نے کسی پر
رہا مانگتا جو ہدایت ہی اکثر
غم قوم میں آنکھ جس کی رہی تر
وہ پیارا محمد ہمارا نبی ہے

(الفضل 26 نومبر 1933ء صفحہ 38)

عقیدت شاہ لولاک سے مرصع شاہکار تحریریں

اب مضمون کے آخری حصہ میں سیدی حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی بے شمار شاہکار تحریروں میں سے نمونۃً تین اقتباسات پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

اقوام عالم کیلئے کامل اور ابدی نمونہ

واقعہ میں رسول مقبول ﷺ زندگی کے ہر شعبہ میں ہر شخص ہر قوم اور ہر ملک کیلئے نمونہ ہیں اور میں نے چونکہ یہی ثابت کرنے کیلئے اس مضمون کو شروع کیا ہے۔ اس لئے میں کامل نمونہ کی پہچان کا ایک عقلی معیار پیش کرتا ہوں۔ جس پر جو شخص بھی پرکھا جاکر پورا اترے گا۔ وہی ساری دنیا کیلئے کامل نمونہ ہوگا اور وہ معیار یہ ہے کہ چونکہ کامل نمونہ وہی شخص ہو سکتا ہے جو دنیا کے ہر شخص کیلئے نمونہ ہو۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس پر تمام وہ حالات بھی آویں جو دنیا میں لوگوں پر آتے ہیں اور کوئی حالت جو دنیا میں کسی شخص پر آتی ہے اس سے وہ شخص خالی نہ ہو۔ کیونکہ اگر وہ دنیا کے لوگوں کی کسی ایک حالت سے بھی خالی ہوگا تو وہ کم سے کم ان حالات والے شخص کیلئے نمونہ نہ ہوگا اور اس طرح وہ کامل نمونہ نہ ہو سکے گا۔

ذیل میں ہم ایک نقشہ بناتے ہیں کہ دنیا میں عموماً لوگوں پر کیا حالات آتے ہیں اور پھر دیکھیں گے کہ دنیا کے کس پیشوا اور امام اور نبی پر وہ تمام حالات آئے ہیں تا کہ معلوم کر سکیں کہ وہ ہمارے لئے ہمارے تمام حالات میں نمونہ بن سکتا ہے یا نہیں؟

1۔ یتیمی

2۔ والدین، چچا، دادا۔ یعنی بزرگوں کی خدمات کا موقعہ

3۔ غریبی 4۔ امیری 5۔ محکومیت 6۔ حکومت 7۔ جنگ کرنا 8۔ فتح پانا۔ 9۔ شکست کھانا 10۔ اکیلا ہونا۔ 11۔ لاکھوں کا ساتھ ہونا۔ 12۔ غیر شادی شدہ ہونا۔ 13۔ شادی کرنا۔ 14۔ بیمار ہونا۔ 15۔ تندرست ہونا۔ 16۔ صاحب اولاد ہونا۔ 17۔ اولاد کا فوت ہونا۔ 18۔ دوستوں والا ہونا۔ 19۔ دشمنوں والا ہونا۔ 20۔ ملازمت کرنا۔ 21۔ تجارت یا کوئی اور کاروبار کرنا۔ 22۔ بیع و شراء قرض و رہن وغیرہ معاملات کرنا۔ 23۔ معاہدات کرنا۔ 24۔ کسمپرسی و گمنام ہونا۔ 25۔ مشہور ہونا۔ 26۔ بچپن 27۔ جوانی 28۔ ادھیڑ ہونا 29۔ بڑھاپا۔ 30۔ قید ہونا اور دشمن

کے پنجے میں گرفتار ہونا۔ 31۔ آزاد ہونا۔ 32۔ مظلوم ہونا۔ 33۔ظلم کرنے کا موقعہ پانا۔ 34۔ زخمی ہونا۔ 35۔ قتل ہونا یا قتل ہونے لگنا۔ 36۔ فوت ہونا۔ 37۔نوکروں چاکروں، لونڈی غلاموں والا ہونا 38۔ کنبہ والا ہونا۔ 39۔ کسی کا ہمسایہ ہونا۔ 40۔ وطن سے بے وطن ہونا۔ 41۔ کسی یتیم یا بیوہ کا سرپرست ہونا۔ 42۔ متعدد شادیاں کرنا۔ 43۔ ایک بیوی کرنا۔

اس جامع خاکہ کے بعد حضرت میر صاحب نے ایک ایک پہلو لے کر تاریخ کی رو سے اس کا واحد مصداق آنحضرت ﷺ کی ذات ستودہ صفات کو ثابت کیا ہے۔

(دیکھئے ''رسالہ انسان کامل'' مطبوعہ قادیان 22 نومبر 1933ء)

عدیم المثال اخلاق محمدی

ان کی کتاب ''پیارے رسول کی پیاری باتیں'' کا دیباچہ

میں دردِ دل سے گزارش کرتا ہوں کہ آج سے تیرہ سو برس کا عرصہ گزرتا ہے کہ ملک عرب کے دارالخلافہ مکہ میں وہاں کے سب سے معزز خاندان میں ایک لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام محمدؐ رکھا گیا (میرے ماں باپ اس پر قربان ہوں۔ ﷺ) وہ چالیس سال تک ایک نیک نام و نیک بخت شہری کی زندگی بسر کرتا رہا اس کے چال چلن کے متعلق دوست دشمن سب مداح تھے اور قوم کی نظر میں وہ امانت و دیانت میں یگانہ روزگار سمجھا جاتا تھا مگر اس کی ساری قوم بت پرستی کواکب پرستی، قتل وغارت، زنا، ظلم و تعدی، شراب نوشی، جوئے بازی وغیرہ وغیرہ۔ تمام قبیح و مذموم کاموں میں مبتلا تھی وہ ساری عمر اپنی قوم کی اس حالت پر کڑھتا رہا اور جوں جوں اس کی عمر زیادہ ہوتی گئی۔ اس کی دردمندی بڑھتی گئی۔ یہاں تک کہ جب وہ چالیس برس کے قریب پہنچا اور اس سے قوم کی حالت دیکھی نہ گئی تو وہ غاروں، پہاڑوں کی کھوؤں اور جنگلوں میں ان دیکھے خدا کو پکارنے کیلئے شہر سے غائب رہنے لگا اور ایک روز حراء نام ایک غار میں خدا کا جبرئیل فرشتہ اس کے پاس آیا۔ کہ خدا کا نام لے کر خدا کی طرف لوگوں کو بلاؤ اور ساری دنیا کو توحید اور نیکی کی طرف کھینچ لاؤ۔ وہ فوراً واپس قوم کے پاس آیا اور ان کو خدا کا یہ پیغام سنایا۔ مگر قوم نے ہنسی کی اور ٹھٹھا کیا۔ اسے مارا زخمی کیا۔ جو لوگ اس پر ایمان لائے ان کو دکھ دیئے، گالیاں دیں، برا بھلا کہا مارا پیٹا اور جن جن کو قتل کر سکے کر دیا مگر اس کا اور اس کے ساتھیوں کا راستی سے قدم نہ ڈگمگایا اور وہ دردمندی سے لوگوں کو سیدھے راستہ کی طرف بلاتا رہا اور جب لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تمہارا کیا مشن ہے تو اس نے کہا (۔) یعنی میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ جس قدر بھی نیک عادات، پاک خصائل اور پسندیدہ اخلاق ہیں ان کو دنیا میں قائم کروں۔ یہ تھا اس شخص کا مشن اور یہی کام اس نے ساری عمر کیا۔ یہی وہ مکہ والوں کو تعلیم دیتا ہے اور یہی تعلیم اس نے مدینہ والوں کے سامنے پیش کی۔ جب کہ تیرہ سال متواتر تکلیفیں دینے کے بعد اس کی قوم نے اس کو اس کے پیارے وطن سے نکال باہر کیا اور پھر جب خدا کے فضل سے مدینہ سے دس ہزار پاک دل صاحب اخلاق جان نثار قدوسیوں کے جمگھٹے میں فاتحانہ حیثیت سے مکہ میں داخل ہوا۔ تب بھی اس نے وہاں کے خونخوار، ظالم قاتل بھیڑیوں کو **لا تثریب علیکم** کہہ کر کہ جاؤ میں تم کو معاف کرتا ہوں اور جن جرائم کا تم سے ارتکاب ہوا ہے انہیں یک قلم فرامواش کرتا ہوں۔

حسن اخلاق ہی کا ایک بے نظیر معاملہ تھا جو اس پاک باز انسان نے دکھایا۔ پس مجھ بداخلاق شخص کیلئے ضروری ہوا کہ میں اس کے اخلاق اور اس کی اخلاقی تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کروں تاکہ اس بے نظیر شخص کے اخلاق پڑھ کر اپنی بداخلاقیوں پر نادم ہوتا ہوا ان کو چھوڑنے کی کوشش کروں اور تاکہ آپ اے میرے وطنی بھائیو! اردو زبان میں اس کے اخلاق اور اخلاقی تعلیم سے واقف ہو کر معلوم کر سکیں کہ وہ پاک شخص جسے آج ایک دنیا بدنام کرنے کی ناپاک کوشش کر رہی ہے کیسا صاحب اخلاق پاک دل اور ہمہ تن پاکیزگی تھا۔

بالآخر میں تجھ سے اے میرے خدا التجا کرتا ہوں۔ کہ محمد ﷺ کے اخلاق کا پرتو مجھ پر ڈال اور توفیق دے کہ میں اپنی روش اور اپنا طریق عمل وہی بنا لوں جو تیرے سب سے بڑے محبوب کا تھا اور مجھے آپؐ کا روحانی وارث بنا۔

سرور کائنات پہلے اسلامی بادشاہ کی حیثیت سے

حضرت میر صاحب نے اپنے انتقال سے تین سال قبل ایک پُرکیف اور عارفانہ مضمون میں تحریر فرمایا:۔

آپ ذرا تاریخ پر نظر ڈالو۔ سب سے پہلا اسلامی بادشاہ خود سرور کائنات ﷺ کی ذات بابرکات ہے یہ پاک وجود جس دن مکہ کو فتح کرتا ہے اسی دن سے اس کے اخلاق حمیدہ ظاہر ہونے شروع ہوتے ہیں۔ سب سے پہلا مظاہرہ جو بادشاہ ہو کر اس نے کیا وہ یہ ہے کہ خدا کے قدیمی گھر کو بتوں سے پاک کر کے اور اس کے اندر بند ہو کر کئی گھنٹہ رو رو کر اس مالک حقیقی کے آگے سر جھکا کر اپنی عبودیت کا اظہار اور اس کی ربوبیت کا اقرار کیا اور پھر باہر نکل کر مکہ کے درندوں اور اپنے خونخوار دشمنوں کو جو تیرہ برس تک مکہ میں اور آٹھ برس تک مدینہ میں پہنچ کر یعنی لگاتار اکیس برس تک مسلمان مردوں کو قتل اور عورتوں کو بے حرمت کرتے رہے نو مسلم غلاموں کو گرم ریت اور تپتی زمین پر گھسیٹتے پھرے اور کوئی ظلم یا ذلت نہیں جو ان کے ہاتھوں سے مسلمانوں کو نہ پہنچی ہو۔ مگر حضورؐ نے بادشاہ ہو کر پہلا کام یہ کیا کہ ان سب کو جمع کر کے فرمایا کہ بتاؤ اب تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے وہ بھی حضورؐ کے رمز شناس تھے۔ فوراً بول اٹھے کہ وہی جو یوسف نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا یہ سن کر یوسف سے بڑھ کر رحیم و کریم نے بھائیوں سے بڑھ کر ظالم دشمنوں کو ایک آن میں یہ کہہ کر کہ **اذھبوا انتم الطلقاء** سب کو معاف کر دیا۔ پھر جب حضورؐ بادشاہ ہو گئے تو ایک شخص حضورؐ کی مجلس میں کچھ عرض کرنے کیلئے آیا۔ مگر رعب خداداد سے کانپنے لگ گیا اور منہ سے بات نہ نکل سکی فرمایا یعنی کیوں گھبراتا ہے میں کوئی نیا تو نہیں بن گیا میں تو وہی ایک بیوہ عورت کا یتیم بچہ ہوں جو غربت کی وجہ سے باسی گوشت بھی کھا لیا کرتی تھی پھر باوجود بادشاہ عرب بلکہ بادشاہ ہر دو عالم ہونے کے لباس وہی جو غربت میں پہنا کرتے تھے بلکہ شائد پیوندوں میں کچھ اضافہ ہی ہو گیا ہو۔

حضورؐ اپنی جوتی کی خود مرمت کر لیتے۔ کسی مجلس میں جاتے اور لوگ تعظیم کیلئے اٹھنے لگتے تو فرماتے کہ بیٹھے رہو کھڑے نہ ہو۔ مدینہ کی گلیوں میں ایک لونڈی بھی راستہ روک کر کھڑی ہو جاتی اور جب تک اپنا سارا قصہ نہ کہہ لیتی رسول اللہؐ وہاں کھڑے رہتے۔ گزارہ کا یہ حال کہ جو آیا وہ غریبوں مسکینوں اور مسلمانوں کو کھلا دیا پس میں نادان معترضوں سے پوچھتا ہوں کہ بتاؤ محمد رسول اللہؐ نے تلوار کیوں اٹھائی؟ کیا دین اسلام پھیلانے کیلئے؟ تو یہ تو یقیناً غلط ہے کیونکہ قرآن مجید فرماتا ہے۔ **لا اکراہ** (۔) (البقرہ:257)

اچھا پھر کیا اس لئے اٹھائی کہ کسی طرح میں ملک کا بادشاہ ہو جاؤں؟ تو بتاؤ کہ بادشاہت کے حصول سے حضور کا مقصد کیا تھا؟ کیا یہ کہ لوگ میری عزت کرنے لگیں مگر یہ بھی غلط ہے **کیونکہ جو شخص بادشاہ ہو کر بادشاہ کا معزز لفظ اپنے لئے استعمال نہیں کرتا جو تاج نہیں پہنتا جو تخت پر نہیں بیٹھتا جو ملوکانہ شان و شوکت اختیار نہیں کرتا۔** جب اس کے ساتھی اس کے آنے پر سروقد کھڑے ہونے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتا ہے کہ مت کھڑے ہو بیٹھے رہو جو شخص اس سے مرعوب ہوتا ہے اسے کہتا ہے کہ مجھ سے کیوں ڈرتا ہے میں تو ایک غریب بیوہ کا بیٹا ہوں جب کوئی اس کی تعریف میں مبالغہ کرنے لگتا ہے تو اس کا رنگ فق ہو جاتا ہے اور وہ سختی سے اسے روک کر کہتا ہے کہ (۔) یعنی مجھے میری حد سے مت بڑھاؤ میں تو خدا کا ایک عاجز بندہ ہاں اس کا ایلچی ضرور ہوں۔

(الفضل 5۔اپریل 1941ء صفحہ 9)

ہمارے دین کا قصوں پہ ہی مدار نہیں
نشان ساتھ ہیں اتنے کہ کچھ شمار نہیں
کروڑ جاں ہو تو کردوں فدا محمدؐ پر
کہ اس کے لطف و عنایات کا شمار نہیں

(کلام محمود)

☆......☆......☆

محبت کی چھری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''عمرو بن عاصی جو بعد میں عمرو بن عاصؓ کہلائے جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کے بیٹے نے جو آپ سے پہلے مسلمان ہو گئے تھے اور بڑے عظیم الشان صحابیؓ تھے۔ دیکھا وہ تڑپ رہے ہیں۔ بیٹے نے کہا باپ آپ کیوں اتنا تڑپتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو کتنا بڑا رتبہ دیا ہے کہ آپ کو ایمان نصیب ہوا۔ عمرو بن عاص نے آہ بھری اور کہا میرے بیٹے ایمان لانے سے پہلے میں محمد رسول اللہ ﷺ کا اتنا شدید دشمن تھا کہ آپ کی شکل دیکھنے کو بھی میں برا سمجھتا تھا۔ اگر آپ میرے پاس سے گزرتے تو میں اپنی آنکھیں نیچی کر لیتا تھا تا نعوذ باللہ آپ کی......شکل نظر نہ آئے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے ایمان بخشا مگر اس وقت مجھے رسول کریم ﷺ سے اتنی محبت ہو گئی کہ شدت محبت کی وجہ سے میں نے آپ کی شکل کو نہیں دیکھا۔ میں ہمیشہ اپنی نظریں نیچی رکھتا تھا۔ گویا کفر کی حالت میں بغض کی وجہ سے میں نے آپ کی شکل کو نہیں دیکھا۔ چنانچہ آج اگر کوئی شخص مجھ سے آپ کا حلیہ پوچھے تو میں نہیں بتا سکتا میرے بیٹے! بیشک خدا تعالیٰ نے مجھے بہت سی نیکیوں کی توفیق دی ہے لیکن آپ کی وفات کے بعد جھگڑے ہوتے رہے اور بعض غلطیاں بھی ہم سے ہوئیں نہ معلوم اب میں کس طرح رسول کریم ﷺ کو شکل دکھاؤں گا۔

دیکھو یہ کتنے بڑے دشمن تھے جو دن اور رات آپ کی دشمنی کرتے تھے۔ مگر بعد میں انہیں ایسا ایمان نصیب ہوا کہ انہوں نے اپنے آپ کو محبت کی چھری سے ذبح کر لیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کا ترجمان

سہ ماہی المنار (اگست تا اکتوبر 2007ء)

مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کے زیر اہتمام سہ ماہی رسالہ المنار حال ہی میں شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ زیر نظر شمارہ نمبر 2 ہے۔ جس کے سرورق پر بہشتی مقبرہ قادیان کی رنگین تصویر ہے۔ اس رسالہ کے 7 صفحات اردو اور 13 صفحات انگریزی اور اٹالین زبانوں میں شائع کئے گئے ہیں اردو حصے میں حدیث، حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات، حضور انور کے خطبہ کا خلاصہ، صدر مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کا پیغام اور بعض منظومات شامل ہیں۔ اسی طرح انگریزی اور اٹالین زبانوں پر مشتمل حصہ میں بھی بعض اہم تحریریں شامل ہیں۔ اس رسالہ کی اشاعت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اٹلی میں جماعت احمدیہ مضبوطی سے قائم ہے اور مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کے انتظام کے تحت یہ میگزین نہ صرف اٹلی میں بسنے والے احمدی احباب کے باہمی رابطے بلکہ دیگر ممالک کے احمدیوں کو بھی جماعت اٹلی کا تعارف حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو دوام بخشے اور جماعت اٹلی کی مزید مضبوطی اور اخلاص میں یہ ممد و معاون ثابت ہو۔

(ایف شمس)

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج برازیل

چودھواں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برازیل

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ برازیل نے مورخہ 26،27 مئی 2007ء کو اپنا چودھواں جلسہ سالانہ منعقد کیا۔ یہ جلسہ کئی لحاظ سے بہت کامیاب رہا اور باوجود اس کے کہ ابھی جماعت کی تعداد تھوڑی ہے آخری اجلاس میں کافی بڑی تعداد میں لوکل غیراز جماعت افراد اس جلسہ میں شامل ہوئے۔

جلسہ کی تیاریوں کا آغاز کچھ عرصہ پہلے شروع ہو گیا تھا۔ ایک دعوت نامہ تیار کر کے مدعوین میں تقسیم کیا گیا۔ علاوہ ازیں بہت سے افراد کو زبانی، بذریعہ فون اور بذریعہ ای میل بھی دعوت دی گئی۔

ان روابط کے علاوہ اخباری روابط سے بھی فائدہ اٹھایا گیا چنانچہ جلسہ سالانہ سے قبل ہمارے شہر Petropolis کے دو اخباروں کو انٹرویو دیا گیا چنانچہ دونوں نے Diario de Petropolis اور Tribuna de Petropolis نے جلسہ سالانہ سے متعلق خبریں شائع کیں۔ اسی طرح ایک اور شہر Nova Friburgo کی ایک مرکزی اخبار نے بھی فوٹو کے ساتھ بہت تفصیلی خبر دی اور احمدیت کا تعارف کروایا۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے بعد ہمارے شہر کی دونوں اخباروں نے جلسہ کی کارروائی پر مبنی رپورٹ تصویروں کے ساتھ شائع کیں۔ امسال ایک مقامی ٹیلی ویژن چینل نے اخبار میں جلسہ کے متعلق خبر پڑھ کر خود ہی خاکسار سے رابطہ کیا اور Live انٹرویو نشر کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ خاکسار کو اور کیا چاہئے تھا۔ چنانچہ ہفتہ کے روز صبح کی خبروں میں خاکسار کا یہ انٹرویو بھی نشر ہوا۔

امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے لنگر خانہ جاری کیا گیا اور سب مہمانوں کیلئے کھانا مشن ہاؤس میں ہی تیار کیا گیا۔ اس کی انچارج مکرمہ انیلہ ظفر صاحبہ تھیں انہوں نے اور مکرمہ طاہرہ ثمینہ گارسیہ صاحبہ نے بطور خاص بہت محنت سے کام کیا اور مہمانوں کیلئے کھانا تیار کیا جو سب نے بہت پسند کیا۔ اکثر لوگوں کیلئے پاکستانی طرز کا کھانا کھانے کا پہلا موقع تھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمیشہ کی طرح ایک نمائش کا انتظام بھی کیا گیا۔ اس میں قرآن کریم کے تراجم اور دیگر متفرق لٹریچر، مختلف بینرز، فوٹوز، جس میں گزشتہ تیرہ جلسوں کی منتخب فوٹوز بھی شامل تھیں، نیز متفرق چارٹس بھی تیار کئے گئے۔ اس کی تیاری میں۔ عزیزان ندیم احمد طاہر اور اعجاز احمد ظفر نے حصہ لیا اور بہت محنت سے کام کیا۔ ایک امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ ان دنوں میں بہت بارشیں ہو رہی تھیں اور بیرونی کام مکمل نہ ہونے کا بھی اندیشہ تھا جلسہ کی حاضری میں کمی کا بھی ڈر تھا چنانچہ دعا کی گئی اور اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ دو روز قبل بارش رک گئی۔ اور سب کام خوش اسلوبی سے کرنے کی توفیق ملی اور جونہی جلسہ ختم ہوا بارش دوبارہ شروع ہوگئی۔

ماحول کی صفائی کیلئے وقارعمل بھی ہوتے رہے۔ خاص طور پر کافی عرصہ پہلے ہی ہر ہفتہ کو اجتماعی وقارعمل رکھا گیا تھا چنانچہ اس کے ذریعہ بھی کافی کام کیا گیا۔ نیز جہاں جلسہ سالانہ ہوتا ہے اس کمرے میں اور اس سے ملحقہ کمرے کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا، مختلف قسم کے بینرز بھی لگائے گئے تھے۔ سامنے سٹیج کی طرف جماعت احمدیہ اور برازیل کے جھنڈے بھی لگائے گئے تھے اور حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بڑی تصاویر بھی آویزاں کی گئیں۔ اس کے علاوہ ملحقہ کمرے میں حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کرام کی تصاویر بھی آویزاں کی گئی تھیں۔

یہ جلسہ سالانہ دو روزہ تھا۔ ہفتہ مورخہ 26 مئی کو صرف جماعت احمدیہ برازیل کے ممبران کا اجلاس تھا۔ اس پہلے اجلاس کی صدارت خاکسار نے کی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نے کی اور پرتگیزی زبان میں اس کا ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم اعجاز احمد ظفر نے نظم پڑھی اور ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے سب سے پہلے حضور انور کا درج ذیل پیغام پڑھ کر سنایا جو اس جلسہ کے موقع پر پیارے آقا نے بھجوایا تھا۔

حضور انور کا پیغام

آپ کی فیکس ملی۔ جماعت احمدیہ برازیل کو اپنا چودھواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو اس میں شرکت اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق بخشے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو مقبول اور مثمر بثمرات حسنہ خدمات کی توفیق بخشے۔ سب احمدیوں کو میرا پیغام دیں کہ وہ نور جس سے منور ہونے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کی ہے اس کو برازیل کے باقی لوگوں تک بھی پہنچائیں اور سارے ملک کو احمدی بنانے کا عزم کریں۔ برازیل میں کافی عرصہ سے مشن قائم ہے اور احمدیوں کی تعداد گنتی کے برابر ہے۔ اب اس جمود کو توڑیں اور بیعتیں حاصل کریں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق دے۔

اس کے بعد خاکسار نے اپنی تقریر میں ممبران جماعت کو حضور انور کے پیغام کو عملی جامہ پہنانے کی طرف توجہ دلائی نیز جلسہ سالانہ کی اہمیت بتائی۔ اس کے بعد مکرم سید محمود احمد صاحب نائب صدر جماعت نے نماز کی اہمیت پر تقریر کی اس کے بعد مکرم برادرم عبدالرشید صاحب نے نوجوانوں کی ذمہ داریوں کے عنوان پر تقریر کی۔ آخر میں خاکسار نے دعا کروائی جس کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔ اس کے بعد مردوں اور عورتوں کے الگ الگ بعض دلچسپ مقابلہ جات کروائے گئے۔ جن میں میوزیکل چیئر اور مشاہدہ معائنہ کے مقابلے شامل تھے۔ اس میں سب نے بہت شوق سے حصہ لیا اور بہت محظوظ ہوتے رہے۔ چھوٹے بچوں کے بھی الگ مقابلہ جات کروائے گئے جلسہ کی اختتامی تقریب میں اول، دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات بھی دیئے گئے۔

اختتامی اجلاس

ہمارا یہ طریق ہے کہ ہر سال اختتامی اجلاس کیلئے دوسرے مذاہب کے نمائندگان کو بھی جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دیتے ہیں۔ اس کیلئے کوئی ایک موضوع مقرر کر دیتے ہیں جس کے مطابق نمائندگان بھی اظہار خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس سال کا عنوان تھا ''دنیا کی بدامنی کا حل'' اور ہماری دعوت پر مختلف مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے آٹھ نمائندگان نے شرکت کی اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ سب نے جماعت کی اس کاوش کو سراہا اور مبارکباد پیش کی نیز بعض نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ کا یہ جلسہ اب مشہور ہو گیا ہے اور لوگ اس کے بارہ میں پوچھتے رہتے ہیں۔ بعض نے اس قسم کے جلسوں کے مزید انعقاد کی ضرورت پر زور دیا جن نمائندگان نے شرکت کی ان کے نام یہ ہیں۔

☆ Paulo Sergio Rossi Grupo de Comunicacao Espiritual (GCE)

☆Professora candida Maria Campello Corbet
ایک کیتھولک یونیورسٹی کی تاریخ کی پروفیسر

☆Pastor Elizer Assemleia de Dens

☆Mr. Celso Antonio Ferreira
روحانیت مذہب سے تعلق

☆Mr. Jorlando Goncalves Assembleia de Deus.

☆Dra. Maria de Lourdes Rocha
ایک جاپانی تنظیم سے تعلق رکھنے والی خاتون۔

☆Pastor Francisco Damasceno Assembleia de deus

☆Sandro da Costa Rodrighes.
بدھ مت سے تعلق رکھنے والے ایک نمائندہ۔

اس جلسہ میں شرکت کیلئے پیٹروپولس کے میئر Mr. Rubens Bomtempo کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ وہ خود تو تشریف نہیں لائے البتہ انہوں نے ایک ٹیلی گرام بھجوایا اور مبارکباد پیش کی اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ ایک سکول Fabrica do Saber کی ڈائریکٹر Valeria Amorim dos Santos Brandao بھی چند پروفیسرز کے ساتھ تشریف لائیں۔

اختتامی اجلاس میں 110 سے زائد افراد نے شرکت کی جن میں سے تقریباً 95 مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے مقامی افراد تھے۔ جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کا آغاز خاکسار کی زیرصدارت شروع ہوا جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم سید محمود احمد صاحب نے خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔ بالخصوص متفرق مذاہب کے نمائندگان اور دیگر معزز مہمان گرامی کو سٹیج پر بلانے اور ان کا تعارف کروانے کے سلسلہ میں نمایاں کام کیا۔ جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور اس کا مقامی زبان پرتگیزی میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام ع

ہے شکر رب عزوجل خارج از بیاں

خوش الحانی سے پڑھا اور پرتگیزی زبان میں اس کا ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد خاکسار نے جماعت اور دین حق کا مختصر تعارف کروایا اور بتایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ ساری دنیا میں امن کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ خاکسار نے تمام مہمانان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس کے بعد مکرم سید محمود احمد صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد مختلف نمائندگان کو باری باری تقریر کا موقع دیا گیا۔ جن کے اوپر نام لکھے ہیں سب نے باری باری آ کر اس جلسہ کے موضوع کی مناسبت سے اپنے اپنے مذاہب کے مطابق خیالات کا اظہار کیا۔ سبھی نے جماعت احمدیہ برازیل کے اس قسم کے جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور اس امر کو سراہا۔ ایک اور پادری نے کہا کہ انسان کی فطرت جب ایک ہی ہے تو پھر آپس میں نفرت کرنے کا کیا جواز؟ انہوں نے اس قسم کے بھائی چارہ کے جلسہ کے انعقاد پر جماعت کو مبارکباد پیش کی اور دوبارہ آنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔ سب نمائندگان نے ہمارے ماٹو ''محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں'' کو بھی سراہا۔

ان مہمانان کرام کی تقاریر کے بعد مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نے تقریر کی اس میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا وہ ولولہ انگیز پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور انور نے جماعت کی صد سالہ جوبلی کے موقع پر دیا تھا۔ اس میں حضور انور نے احمدیت کے تعارف کے بعد بہت پیار اور درد کے ساتھ لوگوں کو اس سلسلہ میں داخل ہونے کی تلقین کی ہے۔ اس کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ اور خاکسار نے انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی اور دعا سے قبل ہمیشہ کی طرح اس بار بھی اعلان کیا کہ جو ہمارے مذہب سے تعلق نہیں رکھتے ان کیلئے ضروری نہیں کہ ہمارے ساتھ دعا کریں بلکہ اپنے اپنے طریق پر دعا کر سکتے ہیں۔ چنانچہ عملی طور پر امن کا ایک ماحول تھا سب اپنے اپنے طریق پر عبادت کر رہے تھے۔ دعا کے بعد ایک اجتماعی فوٹو لیا گیا جس میں کافی لوگ شامل ہوئے۔ اس کے بعد تمام لوگوں کو کھانا پیش کیا گیا جس میں سبھی نے دلچسپی لی۔ الغرض سارا جلسہ سالانہ ہی بہت اچھا رہا۔ بعد میں بہت سے لوگ انفرادی طور پر سوالات پوچھتے رہے اور معلومات لیتے رہے۔ بعض نے کچھ کتب بھی خریدیں۔ امسال بھی اس جلسہ کی تیاری کیلئے سبھی نے بہت محنت کی اور اس کو کامیاب بنایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73276 میں Uminah

بنت Jaya Asim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP160000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Uminah ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73277 میں

Sarma Subandi

ولد Jaya SaJa قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 574 مربع میٹر مالیتی -/RP59600000 (2) زمین برقبہ 882 مربع میٹر مالیتی -/RP37800000 (3) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000 (4) رائس فیلڈ برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000 (5) رائس فیلڈ برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/50 ملین RP (6) رائس فیلڈ برقبہ 1470 مربع میٹر مالیتی -/RP31500000 (7) زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP17500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sarma Subandi ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73278 میں Kurniasih

زوجہ Yusuf Subana قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 15 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP2800000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Kurniasih ۔ گواہ شد نمبر 1 Nursali گواہ شد نمبر 2 Lukman

مسل نمبر 73279 میں

Amir Nursaleh

ولد Raksa قوم ...... پیشہ فارم عمر 59 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 1330 مربع میٹر مالیتی -/RP28500000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 2170 مربع میٹر مالیتی -/RP62000000 (4) زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 (5) مکان برقبہ 220 مربع میٹر مالیتی -/RP128000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت معاوضہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP3000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amir Nursaleh گواہ شد نمبر 1 Endang Suhendar گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73280 میں

Hakimah Begum

زوجہ Wasim Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 50 گرام طلائی زیور -/RP6750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Hakimah Begum ۔ گواہ شد نمبر 1 Basyirudin MA ۔ گواہ شد نمبر 2 Wasim Ahmad

مسل نمبر 73281 میں Rahmat Ali

ولد Mubarak Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP8000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahmat Ali ۔ گواہ شد نمبر 1 A.Zaeni گواہ شد نمبر 2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 73282 میں Saripudin

ولد Sadik قوم ...... پیشہ لیبر عمر 36 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 687-5 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saripudin گواہ شد نمبر 1 Kamal Yusuf ۔ گواہ شد نمبر 2 Saepurohman

مسل نمبر 73283 میں Toyib

ولد Hamad قوم ...... پیشہ فارم عمر 63 سال بیعت 1959ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 1250 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP3000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Toyib

گواہ شد نمبر1 Tedim۔گواہ شد نمبر2 Rustam

مسل نمبر 73284 میں Eni Rohaeni

زوجہ Anang Suryana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 13 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Eni Rohaeni گواہ شد نمبر1 Komar۔گواہ شد نمبر 2 Anang Suryana

مسل نمبر 73285 میں Yayah

زوجہ Iin Suryadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) مکان برقبہ 672 مربع میٹر مالیتی -/RP13000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yayah۔گواہ شد نمبر1 Rosidin۔گواہ شد نمبر2 Iin Suryadi

مسل نمبر 73286 میں Fatimah

زوجہ Ade Yuliandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1400000 (2) مکان برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Fatimah۔گواہ شد نمبر1 Nandang گواہ شد نمبر2 Dadang Susandi

مسل نمبر 73287 میں Eti Rusmiati

زوجہ Sarip قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 10 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Eti Rusmiati۔گواہ شد نمبر1 Rosidin گواہ شد نمبر2 Saripudin

مسل نمبر 73288 میں Mariah

زوجہ Maman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP300000 (2) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mariah گواہ شد نمبر1 Hadiana۔گواہ شد نمبر2 Maman

مسل نمبر 73289 میں Muhammad Nasir

ولد Solih قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Nasir گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر2 Solih

مسل نمبر 73290 میں Ismail

ولد Mohammad Ilyas قوم...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 90 مربع میٹر مالیتی -/RP34000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP860000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ismail گواہ شد نمبر1 Basyirudin Ahmad گواہ شد نمبر2 Munawar Ahmad

مسل نمبر 73291 میں Nunung Hanipah

زوجہ Hasan Basri قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بصورت طلائی زیور 3 گرام -/RP510000 (2) مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nunung Hanipah۔گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Yayang Bachtiar

مسل نمبر 73292 میں Siti Fatimah

زوجہ Asep Saepulloh Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1000000 (2) رائس فیلڈ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Fatimah گواہ شد نمبر1 Iin Solihin۔گواہ شد نمبر2 Asep Saepulloh Ahmad

مسل نمبر 73293 میں Asmi

زوجہ Satiamis قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1957ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Asmi گواہ شدنمبر Edi Jamhari1۔گواہ شدنمبر Ucin Sanusi 2

مسل نمبر 73294 میں Maryam

زوجہ Rusdi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1200000 (2) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP720000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Maryam۔گواہ شدنمبر Edi Jamhari1 گواہ شدنمبر Ucin Sanusi 2

مسل نمبر 73295 میں Nurisah

زوجہ Burhanudin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1200000 (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP120000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Nurisah۔گواہ شدنمبر Edi Jamhari1 گواہ شدنمبر Ucin Sanusi 2

مسل نمبر 73296 میں Wan Nurdin

ولد Jam Sari قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 36 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Wan Nurdin۔گواہ شد نمبر1 Jumhawi۔گواہ شدنمبر Basyirudin 2

مسل نمبر 73297 میں Soleha

زوجہ Ahmad Marup قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP300000 (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP600000 (3) زمین برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی -/RP10400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Soleha۔گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari گواہ شدنمبر Ucin Sanusi 2

مسل نمبر 73298 میں Nur Meisari

زوجہ Arif Rahmat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 28 گرام مالیتی -/RP4760000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Nur Meisari۔گواہ شدنمبر Basyirudin 1 Ahmad۔گواہ شدنمبر Arif Rahmat2

مسل نمبر 73299 میں Rodiah

زوجہ Abidin قوم ...... پیشہ لیبر عمر 67 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP10000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Rodiah۔گواہ شد نمبر Komar1۔گواہ شدنمبر2 Ahmanu

مسل نمبر 73300 میں

Siti Maryam

زوجہ Epip Rapi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 25 گرام طلائی زیور -/RP2500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Siti Maryam۔گواہ شدنمبر Karsidi1 گواہ شد نمبر2 Ahmanu P

مسل نمبر 73301 میں خالدالليل

ولد حسین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1986ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1900000 ل س (2) 1/4 حصہ مکان مالیتی -/750000 ل س (3) 1/4 حصہ مکان مالیتی -/750000 ل س۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ خالدالليل۔گواہ شد نمبر1 حافظ عبدالحئی بھٹی گواہ شدنمبر2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73302 میں هشام الکری

ولد حمید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1990ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/900000 ل س۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ هشام الکری۔گواہ شدنمبر1 خلیل احمد بیگ۔گواہ شدنمبر2 حافظ عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 73303 میں احمد باکیر

ولد عبدالعزیز قوم ...... پیشہ ...... عمر 36 سال بیعت 1997ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/700000 ل س۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ل س ماہوار

بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔احمد باکیر۔گواہ شد نمبر1 محمد مسلم۔گواہ شدنمبر2 عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 73304 میں سقاع

زوجہ عبدالقادر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی اندازاً -/2500000 ل س (2) حق مہر -/300000 ل س (3) طلائی زیور 18 قیراط -/371550 ل س (4) طلائی زیور 21 قیراط -/60265 ل س ۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 ل س ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سقاع۔گواہ شدنمبر1 خلیل احمد بیگ گواہ شدنمبر2 عبدالقادر

مسل نمبر 73305 میں رافع زنداقی

ولدمنیرقوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2000ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ رافع زنداقی ۔گواہ شدنمبر1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔گواہ شدنمبر2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73306 میں محمد بدرکوجان

ولد محمد خضر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 2006ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد بدرکوجان ۔گواہ شدنمبر1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔گواہ شدنمبر2 حسام النقیب

مسل نمبر 73307 میں ماہرالمعانی

ولدعبدالرحمٰن قوم ...... پیشہ وکالت عمر 29 سال بیعت 2000ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 ل س ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ ماہرالمعانی۔گواہ شدنمبر1 خلیل احمد بیگ ۔گواہ شدنمبر2 حافظ عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 73308 میں انس شمس الدین

ولدحسن قوم پیشہ ملازمت عمر 79 سال بیعت 2000ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ انس شمس الدین ۔گواہ شدنمبر1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔گواہ شدنمبر2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73309 میں ایہاب محمود

ولدمحمد قوم ...... پیشہ طبیب عمر 74 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 ل س ماہوار بصورت طبیب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔ ایہاب محمود۔گواہ شدنمبر1 حافظ عبدالحئی بھٹی ۔گواہ شد نمبر2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73310 میں ملحم العدس

ولدزیاد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2004ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ملحم العدس۔گواہ شدنمبر1 حافظ عبدالحئی بھٹی ۔گواہ شدنمبر2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73311 میں معتزالقرق

ولدعبداللہ قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت 1991ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 72 میٹر مالیتی -/700000 ل س ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 ل س ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔معتزالقرق۔گواہ شدنمبر1 خلیل احمد بیگ۔گواہ شدنمبر2 حافظ عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 73312 میں سہا کلبونۃ

زوجہ معتزالقرق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1991ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/70000 ل س (2) مکان میں شراکت مکان مالیتی -/700000 ل س ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ل س ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔سہا کلبونۃ ۔گواہ شدنمبر1 خلیل احمد بیگ۔گواہ شدنمبر2 حافظ عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 73313 میں حسام النقیب

ولدغسان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔حسام النقیب ۔گواہ شدنمبر1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شدنمبر2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73314 میں نورالبراقی

زوجہ حسام النقیب قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ل س ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے ۔ الامتہ ۔ نورالبراقی ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73315 میں خالد البراقی

ولد احمد قوم...... پیشہ انجینیئر مکینیکل عمر 29 سال بیعت 1988ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1500 مربع میٹر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ل س ماہوار بصورت انجینیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد البراقی ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73316 میں علی البراقی

ولد خالد قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 72 سال بیعت 1986ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 3 ملین ل س (2) زرعی اراضی مالیتی 3 ملین ل س ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 ل س ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/100000 ل س سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ علی البراقی ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 حسام النقیب

مسل نمبر 73317 میں نظیمة البراقی

زوجہ علی البراقی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 96 سال بیعت 1986ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 5 دونم مالیتی -/400000 ل س ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ل س ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نظیمة البراقی ۔گواہ شد نمبر 1 علی البراقی ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 73318 میں محمد البراقی

ولد علی البراقی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 ل س ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد البراقی ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 وسام البراقی

مسل نمبر 73319 میں آیات المصری

زوجہ وسام البراقی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2000ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 ل س ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ل س ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آیات المصری ۔گواہ شد نمبر 1 وسام البراقی ۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں ۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم رشید احمد صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو دل کا حملہ ہوا ہے اور ساتھ ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف بھی ہے اور اس وقت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں ۔ احباب جماعت سے ماہ رمضان کے ان بابرکت ایام میں کیلئے شفائے کاملہ وعاجلہ اور صحت وسلامتی والی عمر دراز کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے ۔

❁ مکرمہ امۃ الباسط مسرور صاحبہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتی ہیں ۔

میری بہن مکرمہ طاہرہ منصور صاحبہ لندن کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت دے اور ان کی جملہ پریشانیوں کو دور کرے ۔ آمین

❁ مکرم منور احمد صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور کے بازو اور ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے ۔ ایک حادثہ میں فریکچر ہو گیا تھا احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے ۔

ضرورت برائے اپرنٹس

❁ ادارہ نورالعین میں اپرنٹس کی ضرورت ہے جو احمدی نوجوان میٹرک پاس ہوں اور محنتی ہوں ان کو ادارہ Support کرے گا اور فیصل آباد سے لیب ٹیکنیشن کا کورس کروائے گا ۔ اس فیلڈ میں دلچسپی رکھنے والے افراد اپنی درخواستیں صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ 15۔ اکتوبر تک ادارہ نورالعین میں جمع کروائیں ۔

برائے رابطہ 047-6212312,047-6215201

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ضرورت لائبریرین

❁ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں لائبریرین کی فوری ضرورت ہے ۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے لکھ کر خاکسار کو جلد از جلد بھجوادیں ۔

تعلیمی قابلیت:۔

Certificate/Diploma in Library Science-B.A/B.Sc

کمپیوٹر چلانا جانتا ہو نیز لائبریرین کا تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی ۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

تصحیح

❁ مکرم محمد جاوید صاحب چک نمبر 58/3 ٹکڑا چاہ کندہ تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی روزنامہ الفضل 8 ستمبر 2007ء میں مسل نمبر 72298 شائع ہوئی ہے جس میں ان کے والد صاحب کا نام غلط لکھا گیا ہے ۔ ان کے والد صاحب کا صحیح نام محمد اسماعیل پڑھا جائے ۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے ۔

ماہر قانون

بدرالدین طیب جی

جسٹس بدرالدین طیب جی ایک معروف ماہر قانون اور سیاستدان تھے جو انڈین نیشنل کانگرس کے پہلے مسلمان صدر اور انجمن اسلام کے بانی ہونے کی وجہ سے معروف ہیں ۔

وہ 8 اکتوبر 1844ء کو بمبئی کے ایک بوہری مسلم خاندان میں پیدا ہوئے ۔ ایک مقامی مدرسے میں اردو، فارسی، گجراتی اور ریاضی کی تعلیم حاصل کی ۔ میٹرک کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے لندن چلے گئے ۔ جہاں 1867ء میں مڈل ٹیمپل (Middle Temple) سے بار ایٹ لا کیا ۔

1867ء میں بدرالدین طیب جی نے بمبئی میں پریکٹس کا آغاز کیا ۔ وہ بمبئی میں پریکٹس شروع کرنے والے پہلے ہندوستانی تھے ۔ جلد ہی وہ اپنے شعبے کے ممتاز ماہرین میں مشہور ہونے لگے اور جولائی 1895ء میں بمبئی ہائی کورٹ کے جسٹس بن گئے ۔

اسی دوران ان کی سماجی اور سیاسی سرگرمیاں بھی جاری رہیں 1876ء میں انہوں نے مسلمانوں کی ایک سماجی تنظیم انجمن اسلام کی بنیاد رکھی ۔ وہ مسلمانوں کی اعلیٰ تعلیم کے حصول کے زبردست حامی تھے ۔ وہ پردے کے زبردست مخالفین میں شامل تھے اور مسلمان خواتین کو مردوں کے شانہ بشانہ جدوجہد کرانے کے قائل تھے ۔ انہوں نے علی گڑھ یونیورسٹی کے قیام کے لئے ایک اسلامی کلب بھی بنایا تھا جس کے وہ بانی صدر تھے ۔

1895ء میں جب انڈین نیشنل کانگرس کا قیام عمل میں آیا تو وہ اس کے بانی ارکان میں شامل تھے ۔

1887ء میں جب کانگریس کا تیسرا سالانہ اجلاس مدراس میں منعقد ہوا تو وہ اتفاق رائے سے اس کے صدر منتخب ہوئے ۔ وہ اس عہدے پر منتخب ہونے والے پہلے مسلمان شخص تھے ۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم صفوان احمد ملک صاحب آج کل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور شعبہ اشتہارات کے تحت اسلام آباد کے دورہ پر ہیں ۔ جملہ احباب جماعت و عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے ۔ احباب جماعت ان سے بیت الذکر اسلام آباد رابطہ کر سکتے ہیں ۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

خبریں

صدر مملکت نے قومی مصالحتی آرڈیننس جاری کردیا

صدر مملکت نے قومی مصالحتی آرڈیننس جاری کر دیا ہے۔ اس سے قبل وفاقی کابینہ نے وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں آرڈیننس کی منظوری دیتے ہوئے اسے دستخطوں کیلئے صدر جنرل مشرف کو بھیج دیا تھا۔ وزیر اعظم نے اس آرڈیننس کو ملکی سیاست میں برداشت اور ہم آہنگی کی فضا کے قیام کے حوالے سے اہم قدم قرار دیا ہے۔ مفاہمتی آرڈیننس کے مندرجات کے مطابق سیاستدانوں کے خلاف بیرون ملک مقدمات سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ 1986ء سے 1999ء کے درمیان قائم تمام مقدمات ختم کر دیئے جائیں گے۔ نیب اور دیگر ادارے کسی سیاستدان کے خلاف کارروائی نہیں کرسکیں گے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف سوئٹزرلینڈ اور سپین میں مقدمات واپس لئے جائیں گے۔ تیسری بار وزیر اعظم بننے کی شرط مفاہمتی آرڈیننس میں شامل نہیں۔ آرڈیننس کو کہیں بھی چیلنج نہیں کیا جاسکے گا۔

سپریم کورٹ کا تمام لاپتہ افراد کو 11۔ اکتوبر تک بازیاب کرنے کا حکم

سپریم کورٹ نے لاپتہ افراد کے کیس کی سماعت کے دوران تمام لاپتہ افراد کو 11۔ اکتوبر تک بازیاب کر کے سپریم کورٹ کے سامنے پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

سرحد اسمبلی میں اے پی ڈی ایم کے 36 ارکان کے استعفے

صوبہ سرحد میں جماعت اسلامی ،عوامی نیشنل پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے 36۔ ارکان صوبائی اسمبلی نے اپنی نشستوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ جماعت اسلامی اور مسلم لیگ (ن) کے ارکان نے اپنے استعفے سرحد اسمبلی کے سپیکر کے چیمبر میں ان کے حوالے کئے جبکہ عوامی نیشنل پارٹی کے ارکان نے استعفے اجلاس کے دوران پیش کئے۔

بھارت کا بیلسٹک میزائل اگنی ون کا تجربہ

بھارت نے درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل اگنی ون کا تجربہ کیا ہے۔ اگنی ون میزائل کی رینج 700 کلومیٹر ہے۔ یہ ایٹمی ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس سے موبائل لانچر بھی داغا جاسکتا ہے۔ اس میزائل کو سرحدوں پر نصب کئے بغیر بھی فائر کیا جاسکتا ہے۔

جنوبی افریقہ نے کراچی ٹیسٹ جیت لیا

جنوبی افریقہ نے پاکستان کے خلاف کراچی کے نیشنل سٹیڈیم میں کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ میں 160 رنز سے ہرا کر 2 میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی۔ پاکستانی ٹیم مہمان سکواڈ کی طرف سے میچ جیتنے کیلئے دیئے گئے 424 رنز کے حدف کے جواب میں دوسری اننگز میں 263 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

ربوہ میں سحر و افطار 8۔ اکتوبر

انتہائے سحر	4:45
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	11:56
وقت افطار	5:58

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر:6212764
گھر:6211379 موبائل 0300-7715840

معیاری جڑی بوٹیوں کا مرکز
دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون:047-6212395

GOLD CROSS CARGO
CARGO
World wide Express
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو
عید کے موقع پر سپیشل عید پیکج
• صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر
• سب سے کم ریٹ صرف آپ کی اپنی گولڈ کراس کارگو سروس پر رابطہ کریں۔
ربوہ آفس:047-6215901-0300-7250557
فیصل آباد:041-8736728-0300-6605037
اسلام آباد:051-5950229-0321-6695037
لاہور:042-5844256-57
ملتان:061-6511516-17

C.P.L 29-FD

کام کرتے ہوئے بھی ذکر الٰہی کیا جاسکتا ہے۔

INSHA
ENTERPRISES
Manufacturer:
Quality Gum Tapes
Imran Khokher 042-5885672
18 Nadeem Park Akbar Shaheed Road Kot Lakhpat Lahore

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ ساڑھی۔ لیڈیز اور جینٹس
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ایک دام
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما
ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں:0333-4845464

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر اور ایمپوٹر حضرات رابطہ کریں۔
عید کے پرمسرت موقعہ پر امپورٹڈ گارمنٹس کی دیدہ زیب فریش ورائٹی دستیاب ہے۔
احمدی بھائیوں کیلئے سپیشل ڈسکاؤنٹ
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-8100066-042-5422878-5417943
طالب دعا: شہزاد وڑائچ

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires : 0300-8465215

HERCULES
HR
HERCULES™
"Pay a little more now
OR
Pay a lot later"
خدمت کے 37 سال
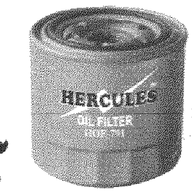

ہرکولیس آٹو پارٹس۔ آئل فلٹر
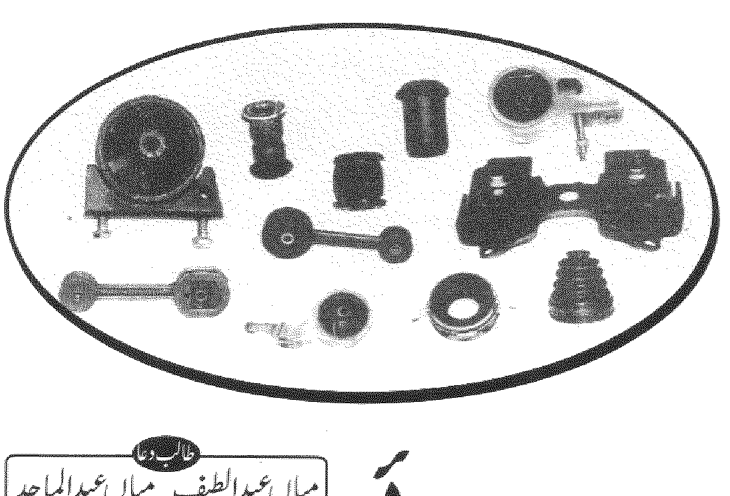
طالب دعا
میاں عبداللطیف میاں عبدالماجد
کوٹ شہاب دین نزد الفرح مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517
میاں بھائی